احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 26 مارچ 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 26 مارچ 2008ء 17 ربیع الاول 1429 ہجری 26 امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 69

ترقی کرتا جا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاشق قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھ اور درجات میں ترقی کرتا جا۔ اور اسی طرح خوش الحانی سے پڑھ جس طرح دنیا میں پڑھتا تھا۔ تیرا مقام اس آخری آیت تک ترقی پذیر ہے جو تو تلاوت کرے گا۔

(جامع ترمذی کتاب فضائل القرآن باب من قرء حرفاً حدیث نمبر:2838)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کلام الٰہی کے نازل ہونے کا اصل موجب ضرورت حقہ ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو۔ کہ جب تمام رات کا اندھیر ہو جاتا ہے اور کچھ نور باقی نہیں رہتا۔ تو اسی وقت تم سمجھ جاتے ہو۔ کہ اب ماہِ نو کی آمد نزدیک ہے اسی طرح جب گمراہی کی ظلمت سخت طور پر دنیا پر غالب آ جاتی ہے۔ تو عقل سلیم اس روحانی چاند کے نکلنے کو بہت نزدیک سمجھتی ہے ایسا ہی جب امساک باراں سے لوگوں کا حال تباہ ہو جاتا ہے۔ تو اس وقت عقلمند لوگ باران رحمت کا نزول ہونا بہت قریب خیال کرتے ہیں اور جیسا کہ خدا نے اپنے جسمانی قانون میں بھی بعض مہینے برسات کے لئے مقرر کر رکھے ہیں۔ یعنے وہ مہینے جن میں فی الحقیقت مخلوق اللہ کو بارش کی ضرورت ہوتی ہے اور ان مہینوں میں جو مینہہ برستا ہے۔ اس سے یہ نتیجہ نہیں نکالا جاتا کہ خاص ان مہینوں میں لوگ زیادہ نیکی کرتے ہیں اور دوسرے مہینوں میں فسق وفجور میں مبتلا رہتے ہیں۔ بلکہ یہ سمجھنا چاہئے کہ یہ وہ مہینے ہیں جن میں زمینداروں کو بارش کی ضرورت ہے اور جن میں بارش کا ہو جانا تمام سال کی سرسبزی کا موجب ہے ایسا ہی کلام الٰہی کا نزول فرمانا کسی شخص کی طہارت اور تقوٰی کے جہت سے نہیں ہے یعنے علت موجبہ اس کلام کے نزول کی یہ نہیں ہو سکتی کہ کوئی شخص غایت درجہ کا مقدس اور پاک باطن تھا۔ یا راستی کا بھوکا اور پیاسا تھا۔ بلکہ جیسا کہ ہم کئی دفعہ لکھ چکے ہیں۔ کتب آسمانی کے نزول کا اصلی موجب ضرورت حقہ ہے یعنے وہ ظلمت اور تاریکی کہ جو دنیا پر طاری ہو کر ایک آسمانی نور کو چاہتی ہے کہ تا وہ نور نازل ہو کر اس تاریکی کو دور کرے اور اسی کی طرف ایک لطیف اشارہ ہے کہ جو خدائے تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں فرمایا ہے۔.......... (القدر:2) یہ لیلۃ القدر اگرچہ اپنے مشہور معنوں کے رو سے ایک بزرگ رات ہے لیکن قرآنی اشارات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کی ظلمانی حالت بھی اپنی پوشیدہ خوبیوں میں لیلۃ القدر کا ہی حکم رکھتی ہے اور اس ظلمانی حالت کے دنوں میں صدق اور صبر اور زہد اور عبادت خدا کے نزدیک بڑا قدر رکھتا ہے اور وہی ظلمانی حالت تھی کہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت تک اپنے کمال کو پہنچ کر ایک عظیم الشان نور کے نزول کو چاہتی تھی اور اسی ظلمانی حالت کو دیکھ کر اور ظلمت زدہ بندوں پر رحم کر کے صفت رحمانیت نے جوش مارا اور آسمانی برکتیں زمین کی طرف متوجہ ہوئیں۔ سو وہ ظلمانی حالت دنیا کے لئے مبارک ہو گئی اور دنیا نے اس سے ایک عظیم الشان رحمت کا حصہ پایا۔ ایک کامل انسان اور سید الرسل کہ جس سا کوئی پیدا نہ ہوا اور نہ ہوگا۔ دنیا کی ہدایت کے لئے آیا۔ اور دنیا کے لئے اس روشن کتاب کو لایا۔ جس کی نظیر کسی آنکھ نے نہیں دیکھی۔ پس یہ خدا کی کمال روحانیت کی ایک بزرگ تجلی تھی کہ جو اس نے ظلمت اور تاریکی کے وقت ایسا عظیم الشان نور نازل کیا۔ جس کا نام فرقاؔن ہے۔ جو حق اور باطل میں فرق کرتا ہے۔ جس نے حق کو موجود اور باطل کو نابود کر کے دکھلا دیا۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 417)

ولادت باسعادت

مکرم صاحبزادہ مرزا عثمان احمد صاحب ولد مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب اور محترمہ سائرہ عفت صاحبہ بنت محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 16 مارچ 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام مرزا سلمان فارس احمد رکھا گیا ہے۔ بچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا پہلا پڑپوتا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پہلا پڑنواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ٹرینڈ نرسز کی ضرورت

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے اکثر شعبہ جات نے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں اس وقت نرسز کی آسامیاں خالی ہیں۔ پاکستان نرسنگ کونسل سے رجسٹرڈ نرسز اپنے آپ کو خدمت کیلئے پیش کر سکتی ہیں۔ برائے رابطہ ومعلومات:۔

HR ڈیپارٹمنٹ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ

فون: 047-6216010-12
Ext.#310

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

ضرورت سائنس ٹیچرز

مجلس نصرت جہاں کو اپنے سکولوں کیلئے ایسے مخلص اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے اساتذہ کی ضرورت ہے جو فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی میں کم از کم ایم ایس سی ڈگری رکھتے ہوں خواہشمند درج ذیل ایڈریس پر رابطہ فرمالیں۔

بیت الاظہار، احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

فون نمبر: 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 31 مارچ 2008ء

1-30 am خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-10 am روداد نیشنل اسمبلی 1974ء
4-10 am سیرت النبیؐ
5-10 am تلاوت، درس، خبریں
6-10 am لقاء مع العرب
7-20 am خطبہ جمعہ
8-20 am لجنہ سپوزیم
8-50 am سوال و جواب
10-05 am سیرت النبیؐ
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-10 pm فرانسیسی پروگرام
1-30 pm تقریر
2-05 om فرانسیسی پروگرام
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-10 pm طب و صحت
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm بنگلہ سروس
7-00 pm فرانسیسی سروس
7-20 pm خطبہ جمعہ
8-20 pm گلشن وقف نو
9-20 pm فرانسیسی سروس
10-15 pm لقاء مع العرب
11-30 pm عربی سروس

منگل یکم اپریل 2008ء

12-30 am تقریر
1-10 am طب و صحت
1-30 am خبریں
2-35 am گلشن وقف نو
3-35 am خطبہ جمعہ
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-10 am فرانسیسی سروس
6-35 am لقاء مع العرب
7-50 am خطبہ جمعہ
8-35 am فرانسیسی سروس
8-55 am طب و صحت
9-30 am فرانسیسی سروس
10-25 am تقریر
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-10 pm سوال و جواب
2-00 pm گفتگو
3-05 pm انڈونیشین سروس
4-05 pm سندھی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm بنگلہ سروس
7-15 pm جلسہ بیلجیئم 2004ء
8-00 pm گلشن وقف نو
9-05 pm سوال و جواب
10-00 pm ایم ٹی اے ٹریول
10-30 pm لقاء مع العرب
11-30 pm عربی سروس

بدھ 2/ اپریل 2008ء

12-55 am گفتگو
1-50 am خبریں
2-40 am گلشن وقف نو
3-40 am جلسہ بیلجیئم 2004ء
4-25 am ایم ٹی اے ٹریول
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-30 am لقاء مع العرب
7-30 am عربی سیکھئے
7-50 am گفتگو
9-05 am سوال و جواب
10-10 am جلسہ بیلجیئم
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-20 pm سیرت حضرت مسیح موعود
1-45 pm سوال و جواب
2-55 pm انڈونیشین سروس
3-55 pm سواحیلی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
5-40 pm بنگلہ سروس
6-45 pm خطبہ جمعہ 14 مارچ 1986ء
7-25 pm جلسہ یو کے
7-55 pm گلشن وقف نو
8-55 pm لجنہ میگزین
9-40 pm آسٹریلین ڈاکومنٹری
10-10 pm سیرت حضرت مسیح موعود
10-35 pm لقاء مع العرب
11-35 pm عربی سروس

جمعرات 3/اپریل 2008ء

12-30 am سوال و جواب
1-35 am خبریں
2-10 am گلشن وقف نو
3-25 am جلسہ یو کے
3-55 am خطبہ جمعہ 14 مارچ 1986ء
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
5-55 am ہماری کائنات
6-40 am لقاء مع العرب
7-45 am آسٹریلین ڈاکومنٹری
8-35 am سیرت حضرت مسیح موعود
8-55 am خطبہ جمعہ 14 مارچ 1986ء
9-50 am لجنہ میگزین
10-30 am جلسہ یو کے
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-10 pm ملاقات
2-20 pm پشتو سروس
2-50 pm انڈونیشین سروس
3-55 pm خطبہ جمعہ 14 مارچ 1986ء
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-05 pm ترجمۃ القرآن
8-05 pm ملاقات
9-25 pm خطبہ جمعہ 14 مارچ 1986ء
10-30 pm لقاء مع العرب
11-30 pm عربی سروس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم شاہد محمود صاحب آڈیٹر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم طلحہ شاہد صاحب مینیجر بینک الحبیب شادمان برانچ لاہور کے نکاح کا اعلان مورخہ 16 دسمبر 2007ء کو بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بیت المبارک ربوہ میں مکرمہ ھبۃ السلام صاحبہ بنت مکرم خلیفہ صباح الدین احمد صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ پانچ لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ دلہن حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی نسل سے اور مکرم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب مرحوم کی پوتی ہے مکرم خلیفہ صباح الدین احمد صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ماموں زاد بھائی تھے جبکہ مکرم طلحہ شاہد مکرم چوہدری نور الدین جہانگیر آف ساہیوال کے پوتے اور مکرم ملک صدیق احمد صاحب مرحوم آف دیپال پور کے نواسے ہیں احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندان اور سلسلہ کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور باعث مسرت و انبساط ہو۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم نجیب احمد فہیم صاحب قائد ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ثاقب رشید ونیس صاحب محاسب مجلس خدام الاحمدیہ ضلع منڈی بہاؤالدین ابن مکرم چوہدری عبدالرشید ونیس صاحب آف شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کے نکاح کا اعلان مکرمہ ماریہ ظفر صاحبہ بنت مکرم ظفر احمد خان صاحب آف انگلینڈ کے ساتھ بعوض سات ہزار پونڈ حق مہر پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے مورخہ 28 جنوری 2008ء کو بیت المبارک میں کیا۔ مورخہ 3 فروری 2008ء کو بارات مکرم چوہدری محمود احمد خالد صاحب امیر ضلع منڈی بہاؤالدین کی سربراہی میں منڈی بہاؤالدین سے ربوہ پہنچی۔ رخصتی کے موقع پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ دلہن مکرم ڈاکٹر اعجاز الحق خان صاحب سابق امیر جماعت باغ آزاد کشمیر کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اس رشتہ کو ہر لحاظ سے کامیاب و کامران فرمائے اور ان کی نسلوں کو جماعت احمدیہ کیلئے باعث فخر بنائے۔ آمین

افسوسناک حادثہ

مکرم شیخ لیاقت حسین صاحب صدر حلقہ سول لائنز لاہور تحریر کرتے ہیں۔

حلقہ سول لائنز لاہور کا طفل یاسر احمد ولد سلیم احمد عمر 14 سال مورخہ 16 مارچ 2008ء کو گھر کے قریب زیر تعمیر سڑک پر کھیلتے ہوئے روڈ رولر کے نیچے آ کر جاں بحق ہوگیا۔ مرحوم نہایت صابر، شاکر و خدمت گزار طفل تھا مرحوم کے ورثاء نے بے مثال صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس افسوسناک حادثہ کو الٰہی رضا جانتے ہوئے حادثہ کے ذمہ داروں کو معاف کر دیا ہے۔ بیت الحمد جودھامل کے بیرونی احاطہ میں مورخہ 17 مارچ 2008ء کو صبح دس بجے مکرم طاہر احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ دہلی گیٹ لاہور میں نے نماز جنازہ پڑھائی اور نصرت مقبرہ ہانڈو گجر میں تدفین ہوئی احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت چوہدری برکت علی خان صاحب گڑھ شنکری

رفیق حضرت مسیح موعود۔ خدمت اور محنت کا مثالی کردار

مکرم رانا سعید احمد خان صاحب

قسط دوم آخر

خلفاء کرام اور بزرگان سلسلہ کی زبان سے آپ کا ذکر خیر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مشاورت منعقدہ 1935ء میں فرماتے ہیں:

''یہ زمانہ ہمارے لئے نہایت نازک ہے۔ مجھ پر بیسیوں راتیں ایسی آئی ہیں کہ لیٹے لیٹے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جنون ہونے لگا ہے اور مَیں اٹھ کر ٹہلنے لگ جاتا ہوں۔ غرض یہی نہیں کہ واقعات نہایت خطرناک آ رہے ہیں بلکہ بعض باتیں ایسی ہیں جو ہم بیان نہیں کر سکتے۔ مجھے حضرت عمرؓ کا قول یاد آتا ہے۔ کسی نے ان سے کہا خالد کو آپ نے کیوں معزول کر دیا۔ آپ نے فرمایا تم اس کی وجہ پوچھتے ہو اگر میرے دامن کو بھی پتہ لگ جائے کہ مَیں نے اسے کیوں ہٹایا ہے تو مَیں دامن پھاڑ دوں۔ تو سلسلہ کے خلاف ایسے سامان ہو رہے ہیں کہ میری ذات کے سوا کسی کو بھی معلوم نہیں اور جو کچھ مَیں بتاتا ہوں وہ بھی بہت بڑا ہے اس سے بھی نیند حرام ہو جاتی ہے اور مَیں اپنے ساتھ کام کرنے والوں کی نیند حرام کر دیا کرتا ہوں .... پرسوں میں یہاں سے کام کر کے گیا تو رات کے ساڑھے بارہ ایک بجے تک ڈاک پڑھی اور پھر صبح سویرے کام شروع کر دیا۔ تو ہمارے ذمہ اتنے کام ہیں کہ انہیں چھوڑ ہی نہیں سکتے۔ کل رات کو جب مَیں یہاں سے گیا ہوں تو جسم مضمحل تھا اور صبح بخار بھی تھا معلوم نہیں اب ہے یا نہیں۔ گو جسم کوفت محسوس کرتا ہے مگر وقت نہیں کہ اس کا خیال رکھیں۔ شریعت کہتی ہے کہ اپنے جسم کا بھی خیال رکھو مگر پھر بھی مصروفیت ایسی ہے کہ جسمانی تکلیف کی پرواہ نہیں کی جا سکتی اور میرے ساتھ کام کرنے والوں کی بھی یہی حالت ہوتی ہے۔ چوہدری برکت علی صاحب کو مہینوں رات کے بارہ بجے تک تحریک جدید کا کام کرنا پڑا۔ اسی تحریک جدید کے دفتر کے کام کرنے کا وقت بارہ گھنٹے مقرر ہے اس سے زیادہ ہو جائے کم نہیں کیونکہ یہ اقل مقدار ہے''۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1935ء صفحہ 90-91)

❁...... حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے الفضل مورخہ 12/ اپریل 1960ء میں آپ کے متعلق لکھا:۔

''چوہدری برکت علی خان صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ اولاً انہوں نے قادیان آ کر کچھ عرصہ اخبار الحکم میں کام کیا پھر صدر انجمن احمدیہ کے عملہ میں شامل ہو کر ہمیشہ کے لئے ''نوکر شاہی'' بن گئے اور اس خدائی نوکری کو انہوں نے زائد از پچاس سال اس اخلاص و جاں نثاری اور وفاداری اور محنت سے نبھایا جو ہر احمدی کے لئے قابل رشک ہے۔ مَیں نے ایسے بے ریا اور جانفشانی سے کام کرنے والے بہت کم لوگ دیکھے ہیں ...... میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ چوہدری برکت علی خان صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کی اولاد کو اپنے فضل و رحمت کے سایہ میں رکھے اور جماعت کو ان کا بدل عنایت کرے۔ چوہدری صاحب کو جنازہ بھی ایسا نصیب ہوا جو بہت کم لوگوں کو میسر آتا ہے کیونکہ ایک تو جمعہ تھا اور دوسرے مشاورت کی وجہ سے بیرونی مہمان بھی کثرت سے آئے ہوئے تھے''۔

❁...... حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب نے الفضل 10/ اپریل 1960ء میں لکھا:۔

''مَیں نے ہمیشہ ہی آنمرحوم کو انہماک کے ساتھ دین کا کام کرتے پایا...... مَیں نے چوہدری صاحب کو کبھی لغویات میں حصہ لیتے نہ دیکھا۔ وہ سلسلہ کے کام کو ہی اپنا بہشت سمجھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ جب ان کو تحریک جدید میں لگایا گیا تو ایک بہادر سپاہی کی طرح موت فوت کے خوف سے بے نیاز ہو کر اپنے جوہر دکھلاتے رہے اور بتلا دیا کہ سلسلہ کے سچے وفادار خادم اس طرح کے ہوا کرتے ہیں۔ تبھی تو جوہر شناس جوہری نے اُن کو تحریک جدید کی دولت بنا کر تحریک میں رکھ دیا۔ کہتے ہیں دولت دولت کو کھینچتی ہے سو چوہدری صاحب نے تحریک کے لئے دولت کو خوب کھینچا۔

یہ دولت اب ہم سے واپس لے لی گئی ہے لیکن اس حال میں کہ کئی دولت گر اپنے پیچھے چھوڑ گئی ہے۔ اللہ ان سے راضی ہو اور اپنی کنار عاطفت میں ان کو لے لے اور اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کی بھی پردہ پوشی فرمائے اور ہم پیچھے رہنے والوں کو ان کے نیک نمونوں پر عمل کرتے ہوئے انہیں زندہ رکھنے کی توفیق دے اور ہم محض قراردادیں پاس کرنے والے نہ رہ جائیں''۔

❁...... محترم قریشی عبدالرشید صاحب آڈیٹر تحریک جدید فرماتے ہیں: ''چوہدری صاحب صدر انجمن احمدیہ کے مختلف عہدوں پر کام کرتے ہوئے آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کے عہدہ پر پہنچے۔ 1934ء میں تحریک جدید شروع ہونے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نظر انتخاب آپ پر پڑی اور حضور نے آپ کو تحریک جدید کے مالی شعبہ کا انچارج بنایا جہاں آپ نے دن رات کی محنت شاقہ اور انتھک جدوجہد سے ایسے رنگ میں اپنے آپ کو اس انتخاب کا اہل ثابت کیا کہ بالآخر 1957ء میں تحریک جدید کی 23 سالہ شاندار خدمات کے بعد آپ کو ایک کامیاب و کامران وکیل المال کی حیثیت سے ریٹائر ہونے کا فخر حاصل ہوا۔ سیدنا حضرت اقدس نے بارہا آپ کے کام کی تعریف فرمائی اور متعدد خطبات اور مجلس مشاورت کے مواقع پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

حضرت چوہدری صاحب مرحوم و مغفور سے میرا تعارف قادیان میں 1946ء میں ہوا بلکہ مجھے آپ کے ساتھ ایک لمبا عرصہ کام کرنے کی سعادت ملی۔ اس اثناء میں مجھے آپ کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔

حضرت چوہدری صاحب مرحوم بلاشبہ ایک بے لوث اور مسلسل سترہ سترہ اٹھارہ اٹھارہ گھنٹے کام کرنے والے بزرگ تھے۔ آپ کے کام کا طریق دو اصولوں پر مبنی تھا۔ اول یہ کہ تحریک جدید کے ہر وعدہ کرنے والے دوست سے ایک ذاتی تعلق پیدا کرنے کی کوشش فرماتے اور خط کو ایک ایسا ذاتی رنگ دیتے کہ قاری گہرا اثر لئے بغیر نہ رہ سکتا۔ دوم روز کا کام روز ختم کرنا ضروری سمجھتے تھے اور روزانہ ڈاک کا جواب شام کو لکھ کر فارغ ہوتے تھے۔ اس وجہ سے دفتری اوقات آپ کے لئے ناکافی تھے۔ وعدہ جات کی تحریک کے دنوں میں مَیں نے آپ کو دفتر سے رات کے نو دس بجے سے قبل گھر جاتے ہوئے شاذ ہی دیکھا تھا۔ سب سے آخر میں وعدوں کی مکمل رپورٹ اور دن بھر کے کام کا خلاصہ نو دس بجے رات کے قریب حضور کی خدمت میں بھجواتے اور کچھ دیر تک انتظار فرماتے کہ حضور کی طرف سے رپورٹ کے ملاحظہ کے بعد کوئی استفسار نہ آ جائے۔ اس کے بعد گھر تشریف لے جاتے۔ باوجود تعلیم کی کمی کے آپ کو اخبار کے لئے نوٹ لکھنے کا ایک خاص ملکہ حاصل ہو گیا تھا اور آپ کا اسلوب تحریر منفرد رنگ اختیار کر گیا تھا جو بعد میں کسی سے نقل نہ ہو سکا۔ آپ کے نوٹ پڑھنے والے جانتے ہیں کہ باوجود اپنی سادگی کے وہ کس قدر گہرے اثر کے حامل ہوتے تھے اور چندہ تھا کہ اس کے نتیجہ میں امڈا چلا آتا تھا۔ چندہ جمع کرنے میں آپ کو ایک خاص مہارت تھی۔ دو چار لاکھ روپے کسی تحریک کے لئے جمع کرنا آپ بہت معمولی بات سمجھتے تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد بقایا جات کی وصولی کا کام آپ کے سپرد کیا گیا۔ جن دوستوں کو چندہ جمع کرنے کا تجربہ ہے وہ جانتے ہیں کہ بقایا جات بالخصوص طوعی چندوں کے بقائے وصول کرنا خاصا مشکل کام ہے لیکن اس میں بھی مکرم چوہدری صاحب کو نمایاں کامیابی ہوئی اور آپ نے اس مد میں ایک کثیر رقم جمع کر کے تحریک جدید کو دی۔

ریٹائرمنٹ کے بعد مرحوم کی تمام تر توجہ پانچ ہزاری فوج کے 19 سالہ حساب کی تدوین و ترتیب اور بصورت کتاب طباعت کی طرف رہی۔ چنانچہ آپ کی مرتبہ یہ کتاب مخلصین کے ہاتھوں پہنچ کر خراج تحسین حاصل کر چکی ہے۔ 1947ء کے قیامت خیز ہنگامہ میں ہجرت کے وقت خدا کے اس مخلص بندہ کو اگر فکر تھا تو صرف اس بات کا کہ مخلصین جماعت کے چندوں کا ریکارڈ کسی طرح پاکستان محفوظ پہنچ جائے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے متعدد بار فرمایا کہ اگر پیدل قافلہ جانے کی صورت ہو تو ایک ایک کھاتہ ایک ایک کارکن کے سپرد کر دیا جائے۔ تقسیم ملک کے بعد جودھامل بلڈنگ کے اس کمرہ میں جو دفتر کے لئے الاٹ ہوا فروکش ہوئے۔ ان کے ساتھ رہنے والوں کا بیان ہے کہ رات جب بھی ان کی آنکھ کھلتی تو وہ اکثر مرحوم کو چندہ جات کا کھاتہ لئے ہوئے کام کرتے ہوئے پاتے۔ غرضیکہ محترم چوہدری صاحب کی زندگی کام، کام، کام پر مشتمل تھی اور اسی دھن میں آپ نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور ایسے مخلص اور بے لوث کارکنان کی وفات سے جو خلا پیدا ہوتا جا رہا ہے وہ اپنے فضل سے پورا فرمائے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 12/ اپریل 1960ء)

❁...... حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطاب میں جو جلسہ سالانہ قادیان کے لئے آپ نے 26/ دسمبر 1993ء کو ماریشس میں فرمایا اور ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ نشر ہوا حضرت دادا جان کو بہت ہی پیارے الفاظ میں خراج تحسین پیش فرمایا۔

حضور نے فرمایا: ''...... پس اس نیت سے کہ ان بزرگوں کے ذکر کی کچھ تھوڑی سی یاد تازہ ہو اور قادیان کی گلیوں میں یہ ذکر گھومیں۔ مَیں چند حضرت مسیح موعود کے ان خوش نصیب رفقاء کا ذکر کرتا ہوں۔ یہ وہ ذکر ہے جو مختصر ہو گا لیکن بہت سے لوگ جو تاریخ احمدیت سے واقف ہیں وہ محض نام سے ہی بہت کچھ جان جائیں گے۔ محض ایک نام ہی سے ان کے ذہنوں میں کئی تصویریں جاگ اٹھیں گی اور وہ تصویریں جاگ اٹھیں گی اور وہ اپنے تصور میں دیکھیں گے کہ یہ کون لوگ تھے کہ کیسے کیسے یہ قادیان کی گلیوں میں گھوما کرتے تھے......۔

حضور نے مختلف رفقاء کے ذکر میں حضرت چوہدری برکت علی صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''خلفاء کے دور میں قادیان میں بسنے والے بزرگ جس طرح اپنے فرائض کو ادا کیا کرتے تھے ان سے مَیں نمونے آپ کے سامنے رکھتا ہوں تا کہ آپ یعنی اہل قادیان، قادیان کے درویش اپنے نفسوں پر غور کریں کہ کیا آج بھی آپ میں ایسے پاک نمونے دکھانے والے لوگ موجود ہیں۔ حضرت چوہدری برکت علی صاحب تحریر فرماتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ کا خاکسار پر کتنا بڑا احسان ہوا کہ مجھے ایک ساتھ چار کام کرنے کا موقع عطا فرمایا''۔

حضور فرماتے ہیں ''مجھے بعض لوگوں کا تجربہ ہے کہ انہیں ایک کے بعد دوسرا کام دیا جائے تو گھبراتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ نے کام تو دے دیا ساتھ چار کلرک بھی تو دیں۔ ساتھ اور ذرائع بھی تو مہیا کریں یہ بھی تو دیکھیں کہ کس دفتر میں ہم بیٹھے ہیں۔ لیکن حضرت چوہدری برکت علی صاحب جن کو مَیں نے خود

دیوانہ وار کام کرتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور وہ یہ لکھتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ کا خاکسار پر کتنا بڑا احسان ہوا کہ مجھے ایک ساتھ چار کام کرنے کا موقع عطا فرمایا۔ کشمیر فنڈ اور دارالانوار کے کام کے لئے تو دو مددگار مل گئے تھے لیکن آڈیٹر اور تحریک جدید کا کام خاکسار اکیلا ہی کر رہا تھا''۔

حضور مزید فرماتے ہیں: ''آج ساری دنیا میں لکھوکھہا نفوس کو اللہ تعالیٰ ایک ایک سال میں احمدی ہونے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ ایک زمانہ ایسا تھا کہ یعنی وہ زمانہ نہیں جو مسیح موعود کا زمانہ ہو۔ وہ زمانہ جسے ہم نے بھی اپنے بچپن میں اپنی آنکھوں سے دیکھا ایک کلرک چوہدری برکت علی صاحب دفتر میں بیٹھے ہوئے رات کو بتیاں جلا کر کام کیا کرتے تھے اور بسا اوقات ہم رات کو جب گزرتے تھے تو حیران ہو کر دیکھا کرتے تھے۔ سب دفاتر کے وقت ختم ہو گئے ان کے دفتر کا وقت ختم نہیں ہوا''۔

حضور نے فرمایا: ''کہتے ہیں کہ آڈیٹر کا کام جو بڑا بھاری کام ہے اور تحریک جدید کا تمام تر کام کہتے ہیں مَیں اکیلا ہی کیا کرتا تھا۔ حضور کی خدمت میں روزانہ رپورٹ پیش کرنے کے لئے حسابات بنانے اور خطوط کی منظوری کی روزانہ اطلاع دینے اور تحریک جدید کی رپورٹ پیش کرنے کے بعد مزید تکمیل کے لئے دفتری پابندی کا سوال ہی نہ رہا اور نہ ہی مَیں نے 1904ء سے 1908ء اور پھر 1909ء سے اب تک دم تحریر اس کا خیال کیا کہ دفتر کا وقت ختم ہو گیا۔ چلو گھر چلیں بلکہ یہ بات گٹھی میں پڑی ہوئی تھی کہ جب تک روزانہ کا کام ختم نہ ہو دفتر بند نہ ہو۔ اگر ضرورت پڑے تو گھر لے جا کر روزانہ کام ختم کرو۔ پس مَیں نے دفتر کے وقت کا خیال نہیں رکھا بلکہ روزانہ کام ختم کرنا اپنی اصول بنا لیا۔......''۔

حضور نے فرمایا کہ ''حضرت مصلح موعود نے بھی چوہدری برکت علی صاحب کے متعلق فرمایا کہ چوہدری برکت علی صاحب ان چند اشخاص میں سے ہیں جو محنت، کوشش اور اخلاص سے کام کرنے والے ہیں اور جن کے سپرد کوئی کام کر کے پھر انہیں یاددہانی کی ضرورت نہیں رہتی''۔

(اقتباس از خطاب جلسہ سالانہ ماریشس 26 دسمبر 1993ء)

ہمارے دادا جان نے بیٹوں کو نصیحت فرمائی تھی کہ ربوہ میں رہ کر سلسلہ کی خدمت کرنے سے ہی برکت ہے۔ تب آپ کے تینوں بیٹوں نے اپنے آپ کو سلسلہ کے لئے وقف کر دیا اور خدا کے فضل کے ساتھ اپنے وقف سے خوب وفا کی اور خوب نبھایا اور اللہ تعالیٰ نے بے شمار فضل فرمائے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ کرے کہ یہ نسل در نسل چلتا رہے اور ہم اور ہماری نسلیں اپنے بزرگ آباء کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دلی محبت اور اخلاص اور وفا کے ساتھ خلفائے مسیح موعود کی دعاؤں سے حصہ پاتے ہوئے احسن رنگ میں اور مقبول خدمت دین کی توفیق پاتے چلے جائیں۔

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

پیٹ کے کیڑے اور علاج

نام دوا۔ آر نمبر:56

Dr.Reckeweg R:56

فوائد

یہ دوا براہ راست کیڑوں پر زہریلا اثر کر کے انہیں تیزی سے ہلاک کرنے کی بجائے جسمانی نظام میں ایسے تغیرات پیدا کرتی ہے کہ جسم کو کوئی نقصان پہنچائے بغیر نہ صرف ان کیڑوں سے چھٹکارہ حاصل ہوتا ہے بلکہ ان کے نتیجہ میں جو دیگر عوارض و تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں ان کا بھی ازالہ ہو جاتا ہے اور آئندہ کے لئے دیگر متعلقہ تکالیف سے بھی تحفظ حاصل ہو جاتا ہے۔

22۔ ایم ایل کی یہ دوا پاکستان میں قریباً 200 روپے میں ملتی ہے اور بیرون پاکستان مثلاً کینیڈا وغیرہ میں قریباً 12 ڈالر میں ملتی ہے۔ دنیا کے قریباً 35 ممالک میں مل سکتی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کے خاتمہ کے لئے ہم نے اسے بفضل خدا سینکڑوں مرتبہ مفید و بے ضرر پایا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال

15-10 قطرے دو تین چمچ پانی میں ملا کر کھانے سے پہلے دن میں تین بار استعمال کریں اور آئندہ تحفظ کے لئے 4-6 ہفتہ تک متواتر استعمال کریں۔

فارمولا

1۔ ٹناسٹیم	1D Or 1x	Tanacetum Vulg
2۔ مرکیورس	6D Or 6x	Mercurius Subl Corr
3۔ گرے فائٹس	30D Or 30x	Graphites
4۔ فائلکس	3D Or 3x	Filix
5۔ سائنا	4D Or 4x	Cina
6۔ آرٹی میزیا	2D Or 2x	Artemisia Vulg

اضافی فوائد

مفید ہونے کے ساتھ ساتھ یہ دوا قدرے مہنگی ہے لہٰذا ہم ذیل میں ایک طریقہ بیان کرتے ہیں کہ یہی دوا جس کی قیمت 200 روپے یا 10-12 کینیڈین ڈالر ہے صرف 20 پیسے یا کینیڈین 1-2 سینٹ میں پڑ سکتی ہے۔ یہ طریقہ ہم بے شمار تجربات کے بعد قارئین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

اشیاء

اصل دوا یعنی R No 56: 2 ڈسٹلڈ واٹر دو پونڈ یا حسب ضرورت :3 خالی ڈراپر 20 ایم ایل یا حسب ضرورت :4 ڈس پوزایبل پلاسٹک سرنج 10 ایم ایل یا 20 ایم ایل:

ترکیب تیاری

(الف) R No 56 کی شیشی کو چند زوردار جھٹکے دے کر اس میں سے صرف ایک قطرہ دوا 20 ایم ایل خالی ڈراپر میں ڈالیں اور اوپر سے اسی ڈراپر میں 9 قطرے ڈسٹلڈ واٹر کے ڈال کر 12 زوردار جھٹکے دیں Potentization کے اس عمل سے نسخہ میں موجود تمام ادویہ کی Decimal Scale پر مزید ایک طاقت بڑھ جائے گی اور اس شیشی میں 1 قطرہ +9 قطرے کل 10 قطرے دوا ہو گی۔

(ب) اب اس شیشی میں مزید 90 قطرے ڈسٹلڈ واٹر گن کر یا سرنج کی مدد سے 6 ایم ایل یا 6 سی سی ماپ کر ڈالیں اور 12 زوردار جھٹکے دیں اب اس نسخہ میں موجود تمام دواؤں کی دس کے پیمانے پر مزید ایک طاقت بڑھ جائے گی اور شیشی میں 10 قطرے +90 قطرے کل 100 قطرے دوا ہو گی۔

(ج) اب یہ 100 قطرے پونڈ کی خالی بوتل میں انڈیلیں اور اوپر سے 900 قطرے گن کر 60 ایم ایل (60 سی سی) ڈسٹلڈ واٹر سرنج کی مدد سے ماپ کر ڈالیں اور بارہ زوردار جھٹکے دیں اس عمل سے طاقت مزید بڑھ جائے گی اور بوتل میں 100 قطرے +900 قطرے کل 1000 قطرے یا قریباً 66 ایم ایل دوائی تیار ہو گی گویا ایک قطرہ دوا سے 22 ایم ایل کی 3 شیشیاں تیار ہوں گی۔ ہمارے بے شمار مرتبہ کے تجربات کے مطابق اس دوا کا وہی فائدہ ہوتا ہے جو اصل دوا کا جبکہ یہ انتہائی سستی پڑتی ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ ذاتی استعمال سے زائد دوا کو آپ مستحقین میں بانٹ کر بنی نوع انسان کی فری خدمت بجا لا سکتے ہیں۔

ضروری وضاحت

بعض قارئین کے ذہن میں سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ ہم کیوں آر نمبرز کا مشورہ دیتے ہیں اس کی وضاحت یوں ہے (1) اس کمپنی کے مرکبات کی افادیت عموماً پاکستان میں ہی نہیں بیرونی ممالک میں بھی مسلمہ ہے (2) یہ دوا سازی میں ایک اچھا معیار و شہرت رکھتی ہے (3) اکثر اچھے ہومیو سٹوروں پر بآسانی دستیاب ہے (4) بیرونی ممالک میں بھی بآسانی مل سکتی ہے (5) مفرد ادویات کا حصول اور ان کے ذریعے مرکبات کی تیاری ہر کسی کے بس کی بات نہیں (6) مفرد ہومیو ادویات کا حصول بیرونی ممالک میں نہ صرف مشکل ہے بلکہ خاصا مہنگا بھی ہے۔ (7) یہ صحیح ہے کہ یہ مرکبات مہنگے ہیں مگر Potentization کا جو طریقہ ہم نے اوپر درج کیا ہے اس سے یہ مسئلہ بھی حل ہو جاتا ہے۔ بلکہ دوا کی اتنی بڑی مقدار بچ جاتی ہے۔ کہ اس سے بیسیوں مستحق مریضوں کا علاج کیا جا سکتا ہے ورنہ واضح رہے کہ ہمارا اس فرم سے ہرگز کوئی تجارتی تعلق نہیں ہے۔

پیٹ کے کیڑوں کا نباتاتی گھریلو غذائی علاج

درج ذیل نباتاتی علاج مفید بھی اور بے ضرر بھی:

مغز اخروٹ Walnut (20) گرام ہر روز خالی معدہ کچھ عرصہ تک لگاتار کھانا یا مغز بادام شیریں Almond (25) گرام کھانا پیٹ کے کیڑے مارنے کے لئے انتہائی موثر ہے یا لہسن Garlic صرف (3) عدد روزانہ کھانا پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے یا کلونجی Blackcumin کا سفوف بقدر 1/4 تا 1/2 چمچ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرنے میں موثر ہے یا افسنتین Worm Wood کا سفوف بقدر 1/2 تا ایک چمچ کا استعمال کیڑوں کو مارتا ہے۔ یا سونٹھ Ginger کا سفوف بقدر ایک چمچ پیٹ کے کیڑوں کو ختم کرتا ہے۔ یا سفوف پودینہ Peppermint خشک بقدر دو چمچ یا سفوف دارچینی Cinnamon بقدر 1\1/2 چمچ کا استعمال یہی اثرات رکھتا ہے یا نیم کے خشک پتوں Neem Leaves کا سفوف بقدر 1/4 تا نصف چمچ پیٹ کے کیڑوں کا قاتل ہے یا مرکب ادویات میں کسی قابل اعتماد ادارے کا تیار کردہ اطریفل دیدان خرید کر استعمال میں لائیں۔

مارکیٹ میں موجود دیگر طریقہ ہائے علاج سے متعلق ادویات کے بہت سے بداثرات ہیں مثلاً یہ معدے جگر انتڑیوں پر برے اثرات ڈال سکتی ہیں قے متلی چکر آ سکتے ہیں ادویات کا دوران حمل استعمال ممنوع ہے اور پھر عموماً ان کا اثر عارضی ہوتا ہے جبکہ ہمارا درج کردہ علاج بے ضرر بھی ہے اور دیرپا موثر بھی خوش ذائقہ ہونے کی وجہ سے بچے بآسانی پی سکتے ہیں۔

طبی تاریخ میں سنگ میل

طبیب اعظم زکریا الرازی پہلا انسان ہے جس نے جراثیم (Bacteria) اور تعدیہ (Infection) کے مابین تعلق معلوم کیا جو طبی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ بغداد میں کس مقام پر ہسپتال تعمیر کیا جائے تو اس نے تجویز کیا کہ جہاں ہوا میں لٹکا گوشت دیر سے خراب ہو اسی مقام پر ہسپتال تعمیر کیا جائے۔ الرازی نے ہی طب میں الکحل کا استعمال شروع کیا۔ اس نے حساسیت اور مناعت (Allergy & Immunology) پر دنیا کا سب سے پہلا رسالہ لکھا۔ اس نے حساسی ضیق النفس (Allergic Asthma) دریافت کیا۔ اسی نے ہے فیور (Hay Fever) دریافت کیا تھا۔

ماخوذ

امریکہ میں صدر کیسے منتخب ہوتا ہے؟

امریکہ میں صدارتی طرز حکومت ہے یہی وجہ ہے کہ امریکہ کا صدر حکومت اور مملکت دونوں کا سربراہ ہوتا ہے۔ صدر ایک جماعت کے قائد کی حیثیت سے منتخب ہوتا ہے اس لئے اسے سیاسی قوت کا سرچشمہ بھی سمجھا جاتا ہے۔ ہنگامی حالات اور سنگین خطرات میں پوری قوم اس کی رہنمائی پر بھروسہ کرتی ہے۔ اس کے خیالات اور فیصلے پورے ملک کے فیصلے تصور کئے جاتے ہیں۔ ہنگامی حالات اور زمانہ جنگ میں وہ کسی طبقے، فرقے یا جماعت کے رجحان کو پیش نظر نہیں رکھتا بلکہ قومی مفاد کی خاطر فوج کے اعلیٰ کمانڈر کی حیثیت سے قدم اٹھاتا ہے اور قوم کو بحران سے نکالتا ہے۔ پروفیسر لاسکی (Laski) کا کہنا ہے کہ ''امریکی صدر کو ایک دن واشنگٹن کی قومی گیلری کے لئے جارج پنجم کی تصویر کا استقبال کرنا ہوتا ہے۔ منگل کو وہ امریکی انقلاب کی دختران کو خوش آمدید کہتا ہے تو بدھ کو واشنگٹن کے یوم پیدائش پر اسے ایک قسم کی تقریر کرنی ہوتی ہے تو جیفرسن کے یوم ولادت پر دوسری نوعیت کی، کبھی بوائے سکاؤٹس کو ایک پیغام دینا ہوتا ہے تو کبھی وہ دوسرے ملک سے کسی شاہی مہمان کا خیر مقدم کرتا ہے۔ عدلیہ کے ارکان کو عشائیہ دیتا ہے اور سفارتی نمائندوں کی ضیافت کرتا ہے''۔

دنیا کے سب سے اہم ملک کے صدر کے عہدہ کے لئے انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کے لئے ضروری ہے کہ اس کی عمر کم از کم 35 سال ہو اور وہ کم از کم 14 سال سے امریکہ میں رہائش رکھتا رہا ہو۔ یہ ضروری نہیں کہ یہ مدت انتخاب سے فوراً پہلے کی ہو یا وہ مسلسل 14 سال امریکہ میں رہا ہو۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا پیدائشی شہری ہو۔ صدارت کے حوالے سے مندرجہ بالا شرائط تو آئینی لحاظ سے تسلیم کی جاتی ہیں لیکن ان کے علاوہ کچھ روایات بھی قائم ہوتی ہیں اور امریکہ کے عوام اور سیاسی جماعتیں ان روایات کا بھی احترام کرتی ہیں۔ دونوں سیاسی جماعتیں اپنے نمائندے نامزد کرتے وقت نہ صرف مندرجہ بالا شرائط کو مدنظر رکھتی ہیں بلکہ وہ چند دوسری خوبیوں کا بھی خیال رکھتے ہوئے پارٹی ٹکٹ مہیا کرتی ہیں۔ مثلاً امیدوار قوم سے اپنی صلاحیت کسی دوسرے عہدہ پر کام کرتے ہوئے منوا چکا ہو ریاست کے گورنر ''فوجی جرنیل''، سینیٹر یا ایوان نمائندگان کے رکن کی حیثیت میں اس کا عوام سے رابطہ رہا ہو اور اس کی کارکردگی سے وہ متاثر ہوئے ہوں۔ امیدوار رومن کیتھولک فرقہ سے تعلق نہ رکھتا ہو اور نہ ہی مذہبی انتہا پسند ہو نیز یہ کہ امیدوار کا تعلق آبادی کے اعتبار سے کسی بڑی ریاست سے ہو تاہم ان خوبیوں پر ہر صورت پورا اترنا امیدوار کے لئے ضروری نہیں ہے کبھی کبھی ایسے افراد بھی عہدہ صدارت کے لئے پارٹی کی طرف سے نامزد کئے گئے جن سے قبل ازیں قوم پوری طرح متعارف نہ تھی اور جان آف کینیڈی کی بطور صدر کامیابی نے اس روایت کو بھی توڑ دیا کہ رومن کیتھولک کو صدارتی انتخاب میں پارٹی ٹکٹ نہیں دیا جاتا تاہم یہ خال خال مثالیں ہیں عموماً مندرجہ بالا خوبیوں کے حامل افراد انتخاب میں سیاسی جماعتوں کے طرف سے نامزد کئے جاتے ہیں۔

امریکہ کے سربراہ کا انتخاب ایک پیچیدہ اور مشکل عمل ہے۔ انتخاب کے طریقہ میں نظریہ اور عمل کا واضح فرق نظر آتا ہے چاہئے تو یہ تھا کہ صدر جیسے اہم عہدہ کے لئے چناؤ کا اختیار عوام کو براہ راست یا بلا شرکت غیرے ملتا مگر آئین کے خالق بالواسطہ انتخاب کے حامی تھے۔ اس لئے آئین میں اسی طریقہ کو شامل کیا گیا۔ صدر کا انتخاب ہر 4 سال کے بعد لیپ کے سال میں ہوتا ہے۔ آئین میں وضاحت کے ساتھ انتخاب کا مکمل شیڈول ہمیشہ کے لئے دے دیا گیا ہے۔ ہر 4 سال کے بعد نومبر کے مہینہ میں انتخاب ہوتا ہے اس کے لئے مہینے کی پہلی پیر کے بعد آنے والے منگل کا دن مقرر ہے۔ انتخاب بالواسطہ ہوتا ہے اور اس مقصد کے لئے عوام پہلے ایک انتخابی ادارہ کا چناؤ کرتے ہیں بعد ازاں یہ ادارہ صدر مملکت کا انتخابی عمل میں لاتا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی کانگریس نے 1945ء میں یہ مستقل شیڈول طے کیا تھا۔

وائٹ ہاؤس تک پہنچنے کے لئے امیدواروں کو 2 بڑے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے جس میں پہلا مرحلہ اپنی سیاسی جماعت سے انتخابی ٹکٹ حاصل کرنا اور دوسرا عام انتخابات میں کامیابی حاصل کرنا ہے۔ پارٹی ٹکٹ کے حصول کے لئے مختلف افراد کے درمیان جو جدوجہد ہوتی ہے وہ کسی طور کم اہمیت کی حامل نہیں ہے۔ امیدوار کو بہت بڑی اور ملک گیر مہم چلانی پڑتی ہے اپنی سیاسی جماعت کے سرکردہ لیڈروں سے اپنی لیڈرشپ تسلیم کروانا بہت مشکل مرحلہ ہے امیدوار پارٹی کے اہم ارکان کی حمایت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی رابطے کی مہم بھی چلاتا ہے وہ ہر ریاست میں اپنی لابی کو مضبوط بنانے کے لئے اقدام کرتا ہے۔

امریکہ میں جب سیاسی جماعتیں نہیں بنی تھیں وہاں انتخابات غیر جماعتی بنیادوں پر ہوتے تھے جس میں صدارتی امیدواروں کو ان کے حامی انتخاب میں حصہ لینے پر غیر رسمی طور پر آمادہ کرتے تھے لیکن سیاسی جماعتوں کے قائم ہونے کے بعد امیدواروں کی باقاعدہ سیاسی جماعتوں کی جانب سے نامزدگیاں ہونے لگیں۔ دونوں جماعتوں نے اپنے اپنے طریقے ایجاد کئے۔ ڈیموکریٹک پارٹی نے کنونشن طلب کرنے کا طریقہ اپنایا اور 1832ء میں اپنا پہلا کنونشن بلایا جس میں تمام ریاستوں سے مندوبین نے شرکت کی اس سے پہلے ہی ریاستوں میں پارٹی کی تنظیمیں قائم کردی گئی تھیں جنہیں پرائمریاں پکارا گیا۔ ہر پرائمری سے نمائندے کنونشن میں آئے اور اس بڑی تنظیم نے اپنے امیدوار کا چناؤ کیا یہ طریقہ پسند کیا گیا اور ریپبلکن نے بھی اپنا پہلا کنونشن 1856ء میں بلا لیا۔

پرائمریوں نے کنونشن کے لئے مندوبین کا چناؤ کرنا شروع کردیا کنونشن میں ہر ریاست سے مندوبین کی تعداد اسی ریاست سے کانگریس میں شامل ارکان کی تعداد سے دگنی رہی تاہم گزشتہ چند سال سے اس میں مزید اضافہ کیا گیا۔ آجکل دونوں سیاسی جماعتوں کی کنونشنوں میں 1300 سے 1500 تک نمائندے شریک ہوتے ہیں اور ان کنونشنوں کی کارروائی کو ٹیلی ویژن، ریڈیو اور اخبارات کے نمائندے رپورٹ کرتے ہیں لاتعداد انٹرویو، بحث و مباحثے اور مذاکرے منعقد ہوتے ہیں۔ ہر جماعت اپنے کنونشن رنگا رنگ انداز میں ترتیب دیتی ہے۔ عوام کے لئے دلچسپی کے سامان فراہم کئے جاتے ہیں۔ جھنڈوں، جھنڈیوں اور روشنیوں سے اجلاس کو آراستہ کیا جاتا ہے۔ کنونشن کی کارروائی شروع ہوتی ہے تو پارٹی کے لئے امیدواروں کے نام یکے بعد دیگرے تجویز ہوتے ہیں۔ ہر امیدوار کو اظہار رائے کا موقع دیا جاتا ہے۔ رائے عامہ ہموار کی جاتی ہے جس کے بعد رائے شماری ہوتی ہے اور اگر صدارت کے لئے کوئی بہت ہی مؤثر شخصیت جسے چھپا رستم (Dark Horse) کہتے ہیں سامنے آئے تو کوئی مخالف امیدوار سامنے نہیں آتا اور نامزدگی بلا مقابلہ ہو جاتی ہے۔ دونوں سیاسی جماعتیں رائے شماری کا اپنا طریقہ کار اپناتی ہیں ریپبلکن پارٹی کے کنونشن میں ہر ریاست سے آنے والے مندوبین اپنی انفرادی رائے کا اظہار کرتے ہیں۔ ہر مندوب اپنی باری آنے پر اپنی مرضی کا اظہار کردیتا ہے۔ ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ ایک ریاست کے کچھ مندوبین ایک امیدوار کی حمایت کریں اور دوسرے مندوبین کو کوئی اور امیدوار پسند ہو تاہم اکثریتی ووٹ لینے والے کو امیدوار تسلیم کرلیا جاتا ہے لیکن اگر کوئی امیدوار واضح اکثریت حاصل نہیں کرپاتا تو نئے سرے سے رائے شماری ہوتی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہتا ہے حتیٰ کہ کوئی امیدوار دوسرے امیدواروں کے مجموعی ووٹوں سے زیادہ ووٹ لینے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔

ڈیموکریٹ پارٹی کا طریقہ انتخاب مختلف ہے۔ اس پارٹی کے کنونشن میں شریک تمام مندوب اپنے چیئرمین کے ذریعے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں اور جب رائے شماری کا موقع آتا ہے تو ہر ریاست کے وفد کا چیئرمین اپنے ساتھیوں سے پوچھتا ہے اور وفد کی اکثریت جس امیدوار کی حمایت کرتی ہے اسے وفد کے سارے ووٹ دیئے جاتے ہیں کچھ عرصہ قبل تک ڈیموکریٹ پارٹی نے امیدوار کی نامزدگی کے لئے دو تہائی اکثریت کی شرط لگائی تھی جسے اب ختم کردیا گیا ہے۔

امریکہ کی دونوں سیاسی جماعتوں میں ایک اور روایت بھی چلی آرہی ہے کہ اگر موجودہ صدر اپنا جانشین نامزد کردے تو مندوبین اسے متفقہ طور پر اپنا امیدوار مان لیتے ہیں یہ اسی صورت میں ہوتا ہے اگر وہ امیدوار زبردست شخصیت کا مالک ہو اور پارٹی کے لئے اس کی خدمات بہت زیادہ ہوں۔ واضح رہے کہ کنونشن میں صدر کے ساتھ ساتھ نائب صدر کے امیدوار کی نامزدگی بھی کردی جاتی ہے جس میں ان پہلوؤں کو خاص طور پر مدنظر رکھا جاتا ہے۔ (1) صدارت اور نائب صدارت کے امیدوار ایک ہی ریاست سے تعلق نہ رکھتے ہوں۔ (2) دونوں امیدواروں کا تعلق آبادی کے لحاظ سے بڑی ریاستوں سے ہو (3) نائب صدارت کا امیدوار صدارتی امیدوار کی پسند ہو (4) نائب صدارت کا امیدوار پارٹی کے ایسے حلقے سے متعلق ہو جس کی طرف سے صدارتی امیدوار کے حق میں زیادہ جوش و خروش کا اظہار نہ ہو اس طرح اس حلقے کو مطمئن کرلیا جاتا ہے۔

امیدواروں کی نامزدگی کے بعد صدر کے انتخاب کے لئے بہت بڑی انتخابی مہم چلائی جاتی ہے۔ امیدوار شہر شہر جاتے ہیں کینیڈی نے اپنی مہم کے دوران 75 ہزار میل سفر کرکے 237 شہروں کا دورہ کیا امیدوار عوام سے براہ راست رابطہ قائم کرتے ہیں۔ انہیں سینکڑوں کی تعداد میں تقریریں کرنی پڑتی ہیں۔ میڈیا پر بھی انہیں اپنے خیالات کا اظہار کرنا پڑتا ہے اور لاتعداد انٹرویو دینے پڑتے ہیں جلسے منعقد کئے جاتے ہیں۔ صدارتی امیدوار اپنے بہترین ساتھی کو اپنی انتخابی مہم کا انچارج بناتا ہے۔ 1960ء میں جان ایف کینیڈی نے یہ کام اپنے بھائی رابرٹ کینیڈی کے سپرد کیا تھا۔ امیدوار بڑی آبادی کی ریاستوں میں اپنا زیادہ وقت صرف کرتا ہے نیز وہ ان ریاستوں میں اپنی زیادہ توجہ دیتا ہے جہاں اسے اپنی پوزیشن کمزور دکھائی دینے کی رپورٹس ملتی ہیں۔ سیاسی جماعتیں لاکھوں ڈالر اس مہم کی نذر کردیتی ہیں حالانکہ ملکی قوانین کی رو سے انتخابی اخراجات کی حد 30 لاکھ ڈالر مقرر کی گئی ہے مگر اس معاملے میں زیادہ سختی نہیں ہے اس لئے اخراجات کی حد 3 کروڑ ڈالر سے بھی زیادہ ہوتی ہے کسی شخص کو 5 ہزار ڈالر سے زیادہ چندہ دینے کی اجازت نہیں ہے۔ مگر عملاً لوگ حسب منشاء چندہ دیتے رہتے ہیں۔

جمہوری دنیا میں سب سے طویل، مہنگی اور صبر آزما مہم امریکہ میں چلائی جاتی ہے جس کا آغاز صدارتی انتخاب کے دن سے 2 سال پہلے شروع کردیا جاتا ہے۔

نومبر میں انتخاب کے روز ووٹرز اپنے حلقوں میں صدر اور نائب صدر کے انتخاب کے لئے ووٹ ڈالنے جاتے ہیں وہ بظاہر انتخابی ادارہ کے رکن کے لئے ووٹ دیتے ہیں لیکن عملاً ان کا ووٹ براہ راست استعمال ہوتا ہے۔ دسمبر کے دوسرے ہفتے کے پہلے پیر کو انتخابی ادارے کے ارکان اپنی اپنی ریاست کے مرکز

میں اکٹھے ہوتے ہیں اور صدارتی و نائب صدارتی انتخاب کے لئے ووٹ دیتے ہیں۔ بیلٹ پیپروں کو مہر بند لفافوں میں سینٹ کے سربراہ کو بھیج دیا جاتا ہے۔ اگلے سال 6 جنوری کو کانگریس کے دونوں ایوان کے مشترکہ اجلاس میں مہر بند لفافے کھولے جاتے ہیں۔ منتخب ہونے والے صدر اور نائب صدر کو 20 جنوری کو اپنے عہدے سنبھالنے کی دعوت دی جاتی ہے اگر کوئی صدارتی امیدوار واضح اکثریت حاصل نہ کرسکے تو سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے 3 امیدواروں کے نام ایوان نمائندگان کے حوالے کئے جاتے ہیں ان میں سے ایک امیدوار کو صدر منتخب کرلیا جاتا ہے۔ ایوان نمائندگان (House of Representive) کے ارکان ''ایک ریاست ایک ووٹ'' کی بنیاد پر سب سے زیادہ ووٹ لینے والے 3 امیدواروں میں سے ایک کا انتخاب کرتا ہے۔ نائب صدر کے انتخاب میں اگر ایسی صورت پیدا ہوجائے تو یہی عمل سب سے زیادہ ووٹ ڈالنے والے 2 امیدواروں کے ساتھ سینٹ میں دہرایا جاتا ہے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے صدر کے انتخاب کرنے کے لئے منتخب ہونے والے ادارے کے کل ارکان کی تعداد کانگریس کے دونوں ایوانوں کے کل ارکان کے برابر ہوتی ہے۔ آجکل سینٹ کے 100 اور ایوان نمائندگان کے 435 ارکان ہیں۔ انتخابی ادارہ کی کل تعداد بھی 538 ہے کیونکہ ڈسٹرکٹ کولمبیا، گوآم اور ورجن آئی لینڈ کو 1961ء میں ایک دستوری ترمیم کے ذریعے صدارتی انتخابی ادارے کے 3 ارکان چننے کی اجازت دی گئی کانگریس اور انتخابی ادارے کے ارکان کی تعداد مساوی ہے لیکن یہ مختلف افراد ہوتے ہیں۔ کانگریس کے ارکان کا انتخاب مختلف اوقات میں ہوتا ہے ہر ریاست انتخابی ادارے میں اتنے ہی نمائندے منتخب کرتی ہے جتنے نمائندے اسے کانگریس میں بھیجنے کا اختیار ہوتا ہے۔ کم ازکم ہر ریاست سے 3 نمائندے ضرور آتے ہیں ہر دس سال کے بعد پورے امریکہ میں مردم شماری کے نتیجے میں انتخابی ادارے کے ارکان کی تعداد طے کی جاتی ہے۔ امریکہ کی کل آبادی 30 کروڑ ہے جن میں سے بالغ رائے دہندگان کی ایک بڑی تعداد انتخابی ادارہ کے ارکان کو ووٹ دیتی ہے۔ اس ادارہ کے ارکان بعد میں صدارتی امیدواروں میں سے ایک کا چناؤ کرلیتے ہیں۔

انتخابی ادارے کے ارکان اپنی اپنی ریاستوں میں اکٹھے ہوکر ووٹ دیتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے ایک پریذائڈنگ افسر الیکشن کمیشن کی طرف سے ہر ریاست میں مقرر کیا جاتا ہے جو ایک مقررہ دن ارکان کے ووٹ لے کر اور انہیں سربمہر کرکے واشنگٹن بھیج دیتا ہے۔

جہاں ایک مقررہ تاریخ کو سینٹ کا چیئرمین دونوں ایوانوں کے ارکان کی موجودگی میں گنتی کرتا ہے اور انتخابی ادارے کے ارکان کی اکثریت کی حمایت حاصل کرنے والے امیدوار کو منتخب قرار دیتا ہے۔

صدر اور نائب صدر کا آئین کے ابتدائی مسودے میں چناؤ کا طریقہ یوں تھا کہ انتخابی ادارے کے ووٹوں کی اکثریت حاصل کرنے والا فرد صدر اور دوسرے نمبر پر آنے والا فرد نائب صدر بن جاتا تھا۔ یہ طریقہ ناموزوں تھا اور مختلف حلقوں کی طرف سے اس پر تنقید ہوتی رہی اور آخرکار 1804ء میں بارہویں ترمیم کی گئی جس کے ذریعے صدر اور نائب صدر کا انتخاب الگ الگ ہونا قرار پایا یہی طریقہ آج تک رائج ہے۔

انتخابی ادارے کے ذریعے بالواسطہ انتخاب کے طریق پر تنقید ہونے لگی اور مطالبہ کیا جانے لگا کہ عوام کو اپنے صدر کو چننے کا براہ راست حق ملنا چاہئے۔ اس ضمن میں آئینی ترامیم کے لئے کئی تجاویز منظر عام پر آئیں کچھ حلقوں نے انتخابی ادارہ کو بالکل ختم کردینے کا مطالبہ کیا اس حوالے سے آئین میں ترمیم تو نہ ہوسکی البتہ عوام کی خواہشات کے پیش نظر دونوں بڑی جماعتوں نے اتفاق رائے سے ایک ایسی انتخابی روایت قائم کی جس کے ذریعے عوام کو براہ راست اپنے ملکی سربراہ کے انتخاب کا موقع بھی فراہم کردیا گیا اور انتخابی ادارے کو بھی ختم نہ کیا گیا۔ سیاست دانوں نے انتخابات کے سلسلے میں جو روایت اتفاق رائے سے قائم کی تھی اس کے مطابق جب ایک عام ووٹر اپنا ووٹ دینے کے لئے جاتا ہے تو بیلٹ پیپر پر نہ صرف انتخابی ادارہ کے امیدواروں کے ناموں کا اندراج کیا ہوا ہوتا ہے بلکہ جب ووٹر ووٹ دیتا ہے تو اس کا ووٹ براہ راست پارٹی اور صدارتی امیدوار کے حق میں بھی چلا جاتا ہے۔

یوں دوہرا نتیجہ نکلتا ہے پہلا یہ کہ ریاست کے عوام نے کتنے ووٹ کس کس صدارتی امیدوار کو دیئے اور دوسرا یہ کہ انہوں نے اپنے اپنے حلقوں سے انتخابی ادارے کے کن ارکان کو منتخب کیا۔ یوں غیر سرکاری طور پر یہ پتہ چل جاتا ہے کہ ریاست کے ووٹ مختلف صدارتی امیدواروں میں کس طرح تقسیم ہوئے۔ یوں تمام ریاستوں کے ووٹوں کی اجتماعی گنتی بھی ہوجاتی ہے اور پورے ملک کے رائے دہندگان کی مرضی بھی معلوم ہوجاتی ہے کہ ان کی اکثریت کس صدارتی امیدوار کے حق میں ہے جارج واشنگٹن امریکی تاریخ کا واحد صدر تھا جسے انتخابی ادارہ کے صد فیصد ارکان کے متفقہ ووٹ ملے تھے۔ عموماً دیکھنے میں آیا ہے کہ جو صدارتی امیدوار عوام کے ووٹوں کی اکثریت حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے وہی انتخابی ادارہ کے ارکان کی اکثریت بھی حاصل کرلیتا ہے اور کوئی پیچیدگی بھی پیدا نہیں ہوتی تاہم یہ قطعی اصول نہیں بعض اوقات ایسا بھی ہوا ہے کہ عوام کی اکثریت ایک امیدوار کے ساتھ ہے جبکہ انتخابی ادارہ کی اکثریت دوسرے امیدوار کی حامی ہو۔

ایک روایت کے مطابق ایک ریاست کے انتخابی ادارے کے تمام ارکان اپنے ووٹ اس صدارتی امیدوار کو دے دیتے ہیں جسے ریاست کے ووٹروں کی اکثریت حاصل ہوجاتی ہے مثلاً 1960ء میں جان کینیڈی کو الینائس (Illinois) کی ریاست سے 50.1 فیصد ووٹوں کی حمایت حاصل ہوئی جبکہ اس ریاست سے منتخب ہونے والے انتخابی ادارے کے 26 میں سے 26 ارکان نے کینیڈی کو ووٹ دیئے یہ روایت کبھی کبھی متوقع نتائج برآمد نہ کرسکی مثلاً 1876ء میں سموئیل ٹیلڈن کو اڑھائی لاکھ ووٹ زیادہ ملے لیکن وہ انتخابی ادارے کی اکثریت حاصل نہ کرسکا اور ایک ووٹ سے روتھر فورڈ سے ہار گیا۔ 1824ء میں جیکسن کو کوئینسی کے مقابل عوام کے زیادہ ووٹ ملے لیکن وہ عوامی اکثریت حاصل کرنے کے باوجود انتخابی ادارے کے ارکان کی اکثریت کے ووٹ حاصل نہ کرسکا۔ ان چند مثالوں کے باوجود کہا جاسکتا ہے کہ عوامی رائے اور انتخابی ادارے کے وجود کے خلاف عوامی تنقید مدہم پڑ گئی تاہم کبھی کبھی یہ مطالبہ دہرایا جاتا رہا کہ انتخابی ادارے کو ختم کرکے بالغ حق رائے دہی کی بنیاد پر تمام شہریوں کو صدر اور نائب صدر کے انتخاب کا حق دیا جائے۔ 1940ء سے 1950ء تک کانگریس میں آئینی ترمیم کے لئے کئی تجاویز زیرغور ہیں تاہم انتخابی ادارہ کو ختم کرنے کی کوئی تحریک بھی کامیاب نہ ہوسکی۔

موجودہ طریقہ انتخاب کافی مستحکم ہوچکا ہے اس میں انتخابی ادارہ موجود ہے۔ صدر وہی امیدوار بنتا ہے جسے عوام کی اکثریت چاہتی ہے اس طرح آئین کا بالواسطہ طریقہ بھی قائم ہے اور روایت کے مطابق عوام صدر کو براہ راست بھی چننے کے قابل ہوگئی ہے اسی لئے اس نظام کو Indirectly Direct کہا جاسکتا ہے۔ موجودہ مدت میں صدر اور نائب صدر کے انتخاب کے لئے انتخابی ادارے کے 270 ارکان کی حمایت لازمی ہے۔

صدر کی تنخواہ اور دیگر مراعات کانگریسی قانون کے ذریعے طے کرنی ہوتی ہے جس میں دوران صدارت کمی نہیں کی جاسکتی۔ صدر کو بطور مشاہرہ 2 لاکھ ڈالر سالانہ ملتے ہیں جو قابل ٹیکس ہے اس کے علاوہ اسے رہائش کے لئے وائٹ ہاؤس دیا جاتا ہے جو واشنگٹن ڈی سی میں ریاست میری لینڈ اور ورجینیا کے درمیان واقع ہے۔ سرکاری ضیافتوں اور سرکاری مہمانوں کے لئے الگ خطیر رقم دی جاتی ہے اسے دوران صدارت گرفتار نہیں کیا جاسکتا اور نہ مقدمہ چلایا جاسکتا ہے۔

امریکی دستور کے مطابق صدر کے عہدے کی معیاد 4 سال رکھی گئی ہے ابتداء میں صدر کے لئے دوبارہ انتخاب لڑنے پر کوئی پابندی نہیں تھی لیکن امریکہ کے بانی جارج واشنگٹن نے دوبار منتخب ہوکر اور تیسری بار منتخب ہونے سے انکار کرکے ایک مستقل روایت قائم کردی۔ تھیوڈور روز ویلٹ (1909ء-1901ء) نے اس روایت کو توڑنے کی کوشش کی مگر وہ تیسری بار انتخاب ہار گیا لیکن فرینکلن روز ویلٹ (1945ء-1933ء) نے اس روایت کو توڑ ڈالا اور وہ لگاتار 4 بار صدر منتخب ہوا۔

چونکہ اس وقت دوسری عالمی جنگ (1945ء-1939ء) جاری تھی اس وجہ سے زیادہ مخالفت نہیں ہوئی مگر اس کا ملک میں شدید ردعمل ہوا اور کانگریس نے آئین میں 22 ویں ترمیم 1951ء میں کرکے صدر کے انتخاب میں تیسری بار حصہ لینے کے لئے پابندی لگادی اور یہ وضاحت بھی کردی کہ صدر کی برطرفی، استعفیٰ یا موت کی صورت میں اگر نائب صدر یا کوئی اور عہدہ دار صدارت کا منصب سنبھالتا ہے اور اس عہدے پر 2 سال سے کم عرصہ برسراقتدار رہتا ہے تو وہ تیسری بار انتخاب نہیں لڑ سکتا۔ صدر اگر اپنے عہدے کی میعاد پوری کرنے سے قبل انتقال کرجائے یا اسے عہدہ سے برطرف کردیا جائے یا وہ استعفیٰ دے دے تو باقی ماندہ مدت کے لئے نائب صدر اس کی جگہ لے گا۔ 1886ء کے قانون صدارتی جانشینی کی رو سے فیصلہ کیا گیا کہ نائب صدر موجود نہ ہونے کی صورت میں وزیرخارجہ اور وزیردفاع بالترتیب صدارتی منصب پر فائز ہوسکیں گے۔ 1947ء میں کانگریس نے صدارتی جانشینی کے قانون میں ترمیم کی جس کے مطابق عہدہ صدارت خالی ہونے کی صورت میں نائب صدر بقیہ مدت کے لئے صدر ہوگا۔ اگر نائب صدر کسی وجہ سے نہ ہو تو ایوان نمائندگان کا سپیکر، سینٹ کا عارضی صدر، وزیرخارجہ اور وزیرخزانہ، وزیردفاع، اٹارنی جنرل، وزیرداخلہ، وزیرزراعت، وزیرتجارت، وزیرمحنت، وزیرصحت، وزیرتعلیم وفلاح و بہبود، وزیر ہاؤسنگ، دیہی ترقی اور دیگر وزیردرجہ بدرجہ اس عہدے پر فائز ہوں گے مگر عملاً اب تک نائب صدر کے بعد کسی اور فرد کو یہ عہدہ حاصل نہیں ہوا ہے۔

آئین کی 25 ویں ترمیم 1967ء کے مطابق اگر نائب صدر کا عہدہ خالی ہوگا تو صدر کسی شخص کو نامزد کرے گا جو کانگریس کے اراکین کی اکثریت کی حمایت حاصل کرنے پر نائب صدر ہوجائے گا۔ صدر کی بیماری یا کسی اور وجہ سے فرائض انجام نہ دے سکنے پر نائب صدر قائم مقام صدر کی حیثیت سے کام کرے گا۔

امریکی دستور کی دفعہ 2 سیکشن 4 کی رو سے صدر کو صرف مواخذہ کے ذریعے ہی عہدہ سے برطرف کیا جاسکتا ہے۔ جب وہ غداری، ملک دشمنی اور رشوت خوری جیسے سنگین جرائم کا مرتکب ہو، صدر کے مواخذے کا طریقہ کافی مشکل ہوگیا ہے تا کہ اس عظیم عہدے کا وقار مجروح نہ ہو۔

مواخذہ کا طریقہ یہ ہے کہ ایوان نمائندگان کے ارکان کثرت رائے سے صدر کے مواخذہ کے لئے ایک قرارداد منظور کرتے ہیں اس کی ایک نقل صدر کو بھیجی جاتی ہے اس کے بعد سینٹ مقررہ تاریخ کو عدالت کی حیثیت سے اجلاس کرتی ہے جس کی صدارت سپریم کورٹ کا چیف جسٹس کرتا ہے۔ صدر کو اپنی صفائی کے لئے خود یا اپنے نمائندے کو ایوان میں بھیجنے کا اختیار حاصل ہے اگر سینٹ اپنی دوتہائی اکثریت سے صدر پر لگائے گئے الزام کو درست قرار

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 79266 میں رانا مبارک احمد

ولد کرامت اللہ قوم رانا پیشہ زمینداری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/2 ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد رانا سیف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد چوہدری بشارت احمد

مسل نمبر 79267 میں تنویر احمد

ولد شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/2 ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 5 مرلہ پلاٹ واقع فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ ٹریکٹر اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا 5 بھائیوں کی مشترکہ ہے)۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا رفیق احمد ولد رانا سیف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد حافظ احمد علی

مسل نمبر 79268 میں ساجد محمود

ولد سلطان محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 2001ء ساکن چک نمبر T.D.A/2 ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا رفیق احمد ولد رانا سیف الرحمٰن

مسل نمبر 79269 میں خالد محمود احمد

ولد چوہدری عبدالرحمٰن قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/2 ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ مالیتی اندازاً -/1050000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25978۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور ولد انور حسین

مسل نمبر 79270 میں طارق منصور احمد

ولد خالد محمود احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/2 ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ناصر احمد ولد حافظ احمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 رانا رفیق احمد ولد رانا سیف الرحمٰن

مسل نمبر 79271 میں سعید احمد

ولد چوہدری بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/2 ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال چک نمبر 25 گ۔ ب اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) مکان 10 مرلہ چک نمبر 25 گ۔ ب اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/2 حصہ (3) پلاٹ 2 مرلہ واقع چک نمبر 25 گ۔ ب اندازاً مالیتی -/30000 روپے (4) دوکان میں سامان اندازاً مالیتی -/30000 روپے (5) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری + ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور ولد انور حسین

مسل نمبر 79272 میں عابدہ الماس

زوجہ رانا مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/2 ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ الماس۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد سیف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 79273 میں ساجدہ پروین

بنت حاجی سلطان محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/2 ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد معین مربی سلسلہ وصیت نمبر 30261۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی سلطان محمود والد موصیہ

مسل نمبر 79274 میں آصفہ پروین

بنت حاجی سلطان محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2.T.D.A ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ آصفہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد معین مربی سلسلہ وصیت نمبر 30261۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی سلطان محمود والد موصیہ

مسل نمبر 79275 میں مبشرہ شہزادی

زوجہ انعام اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/2 ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/136500 روپے۔ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 نصراللہ خاں وصیت نمبر 25877۔ گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ خاں خاوند موصیہ وصیت نمبر 36382

مسل نمبر 79276 میں زاہدہ قمر

زوجہ سعید احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/2 ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/160000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان مربی سلسلہ ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور ولد انور حسین

مسل نمبر 79277 میں عاصم شہزاد

ولد ملک منیر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گُڑی کوٹ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم شہزاد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ظفر معلم سلسلہ وصیت نمبر 34245۔ گواہ شد نمبر 2 محسن نصیر ولد ملک منیر احمد

مسل نمبر 79278 میں شاہد لقمان

ولد غلام قادر قوم دھاریوال پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزاجان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز علی ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد اکرام

مسل نمبر 79279 میں شہباز علی

ولد عبدالرحمٰن قوم گھمن پیشہ زراعت عمر 35 سال بیعت 1996ء ساکن کوٹ مرزاجان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیڑھ ایکڑ زمین مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز علی۔ گواہ

شدنمبر1 طارق محمود ولد محمد اکرام۔گواہ شدنمبر2 شاہد لقمان ولد غلام قادر

مسل نمبر 29280 میں طارق محمود

ولد محمد اکرام قوم دھاریوال پیشہ زراعت عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزا جان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) اڑھائی ایکڑ زمین مالیتی 1500000/- روپے (تین بھائیوں کے نام ہے (2) 5/1 ایکڑ زمین مشترکہ کا حصہ (اس میں والدہ 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) (3) مکان برقبہ اڑھائی مرلہ مالیتی 500000/- روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ 36000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود۔گواہ شد نمبر 1 شہباز علی ولد عبدالرحمٰن ۔ گواہ شدنمبر2 شاہد لقمان ولد غلام قادر

مسل نمبر 79281 میں کاشف نصیر

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جہانگیرہ آباد شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشف نصیر۔ گواہ شدنمبر1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شدنمبر2 مبشر احمد ولد شہباز احمد

مسل نمبر 79282 میں مبشر احمد

ولد شہباز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ آرائیاں والا شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مبشر احمد گواہ شدنمبر1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شدنمبر2 کاشف نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 79283 میں فرحان احمد

ولد غلام احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ فرحان احمد۔ گواہ شدنمبر1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شدنمبر2 مبشر احمد ولد شہباز احمد

مسل نمبر 79284 میں شکیل احمد

ولد ڈاکٹر ناصر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر محلّہ شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شکیل احمد گواہ شدنمبر1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر ناصر احمد والد موصی

مسل نمبر 79285 میں قمر النساء

زوجہ چوہدری محمد داؤد احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکھی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 40000/- روپے (2) طلائی زیور 1/2 1 تولہ مالیتی اندازاً 10000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔قمر النساء۔گواہ شدنمبر1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 چوہدری محمد داؤد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 79286 میں چوہدری ثمر اقبال

ولد چوہدری محمد یوسف قوم گجر پیشہ ملازمت عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ عیدگاہ بھکھی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 6 مرلہ مکان مالیتی 250000/- روپے کا 1/4 حصہ شرعی ۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔چوہدری ثمر اقبال گواہ شدنمبر1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شد نمبر2 چوہدری قاسم حیات ولد چوہدری محمد یوسف

مسل نمبر 79287 میں کوثر محمود

ولد نعمت علی قوم جٹ بُٹر پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ کوثر محمود۔گواہ شد نمبر1 طارق محمود بُٹر ولد ظفر اللہ خاں بُٹر۔گواہ شدنمبر2 فضل کریم کلیر ولد محمد اشرف

مسل نمبر 79288 میں رمیض خالد

ولد خالد احمد ناصر قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں بھونڈری ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رمیض خالد۔ گواہ شدنمبر1 ذیشان خالد ولد خالد احمد ناصر۔گواہ شدنمبر2 جواد حامد باجوہ ولد حامد علی باجوہ

مسل نمبر 79289 میں شاہد پرویز

ولد خواج احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ٹرک ہیلپر عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت ٹرک ہیلپر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شاہد پرویز۔گواہ شد نمبر1 میاں ساجد محمود وصیت نمبر 58757 گواہ شدنمبر2 خالد مجید ثاقب معلم سلسلہ وصیت نمبر 48614

مسل نمبر 79290 میں مبارک احمد طاہر

ولد محمد خان قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سوہندہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مبارک احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 1 خالد مجید ثاقب وصیت نمبر 46814۔گواہ شدنمبر2 ولید احمد ڈوگر ولد منیر احمد ڈوگر

مسل نمبر 79291 میں مجید احمد

ولد عمر دین قوم وینس جٹ پیشہ زمیندارہ عمر90 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9 چک متابہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1 زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی 450000/- روپے (2) مکان رہائشی 2 مرلہ اندازاً مالیتی 20000/- روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ مجید احمد۔گواہ شدنمبر1 داؤد احمد ولد برکت علی۔گواہ شدنمبر2 مقصود احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 79292 میں مقصود احمد

ولد مجید احمد قوم وینس جٹ پیشہ زمیندارہ عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر9 متابہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی اندازاً 800000/- روپے (2) رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً 50000/- روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 4200/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ 20000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مقصود احمد۔گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد برکت علی ۔گواہ شدنمبر2 صفدر علی ولد مجید احمد

مسل نمبر 79293 میں شہباز احمد

ولد اللہ دتہ قوم جٹ بُٹر پیشہ زمیندارہ عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ موڑ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 8/1 ایکڑ مالیتی اندازاً 4000000/- روپے (2) 12 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً 300000/- روپے (3) 20 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً 500000/- روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ 200000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شہباز احمد۔گواہ شدنمبر1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد گواہ شدنمبر2 واصف شہزاد مربی سلسلہ ولد محمد رفیق شاہد (مرحوم)

مسل نمبر 79294 میں انس محمود

ولد محمود احمد قوم وینس جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9 چک متابہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انس محمود۔گواہ شدنمبر1 داؤد احمد ولد برکت علی۔گواہ شدنمبر2 مقصود احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 79295 میں محمد نعیم

ولد محمد حسین (مرحوم) قوم مانگر پیشہ مزدوری عمر36 سال بیعت 2003ء ساکن چک نمبر 167 ر۔ب پتھر والی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 250000/- روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں

تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد نعیم ۔گواہ شدنمبر1شوکت محمود معلم سلسلہ ولدمحمد یوسف۔گواہ شدنمبر2آصف توحید رؤف مربی سلسلہ ولد چوہدری عبدالتوحید

مسل نمبر79296میں تنویراحمد

ولدمحمد حسین (مرحوم)قوم رحمانی مانگر پیشہ کاروبارعمر 40سال بیعت 2003ء ساکن چک نمبر167ر۔ب پتھروالی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 4مرلہ رہائشی مکان اندازاًمالیتی -/300000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تنویراحمد۔گواہ شدنمبر1شوکت محمود معلم سلسلہ ولد محمد یوسف ۔گواہ شدنمبر2آصف توحید رؤف مربی سلسلہ ولد چوہدری عبدالتوحید

مسل نمبر79297میں محمد علی

ولدامیرحمزہ قوم کمبوہ پیشہ زمیندارہ عمر68سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر22/75 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-1-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5ر ایکڑ اندازاًمالیتی -/2000000روپے(2) رہائشی مکان اندازاًمالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/30000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد علی ۔گواہ شدنمبر1حفیظ احمد شہزادمربی سلسلہ ولدنذیراحمد۔گواہ شدنمبر2ملک مبشر منظور ولد محمد مقبول

مسل نمبر79298میں ریاض احمد

ولدمحمد یوسف قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر22/75 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 28-1-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریاض احمد۔گواہ شدنمبر1حفیظ احمد شہزادمربی سلسلہ ولدنذیراحمد گواہ شدنمبر2اظہراحمد ولدمنوراحمد

مسل نمبر79299میں فضل عمر

ولدعبدالماجد قوم رانا راجپوت پیشہ ملازمت عمر41سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/63 منشی والاضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 28-1-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3 ایکڑ مالیتی اندازاً-/1500000روپے(2)ساڑھے سات مرلہ مشترکہ مکان اندازاً مالیتی -/400000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/9000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/50000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فضل عمر۔گواہ شدنمبر1حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2ملک مبشر منظور وصیت نمبر24244

مسل نمبر79300میں ظفراللہ

ولدہدایت اللہ قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر44سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/63 منشی والاضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 28-1-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3ر ایکڑ اندازاًمالیتی -/1500000روپے(2)10مرلہ زمین اندازاًمالیتی -/100000 روپے کا 1/3 حصہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظفراللہ۔گواہ شدنمبر1حفیظ احمد شہزادمربی سلسلہ ولدنذیراحمد۔گواہ شدنمبر2مبشر منظور وصیت نمبر24244

مسل نمبر79301میں رانا مبین احمد خان

ولدرانا محمد شریف خاں قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر51سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر10/63 منشی والاضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی اندازاً-/1250000روپے(2) رہائشی مکان 5مرلہ مالیتی اندازاً-/400000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ رانا مبین احمد خان ۔گواہ شدنمبر1رانا عقیل احمد ساجد ولد رانا کرامت علی خاں ۔گواہ شدنمبر2رانا اظہرمحمود خاں ولد رانا محمد شریف خاں

مسل نمبر79302میں خورشید احمد

ولدشفقت علی قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر26سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر10/63 منشی والاضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 25-12-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خورشیداحمد۔گواہ شد نمبر1رانا عقیل احمد ساجد ولد رانا کرامت علی خاں ۔گواہ شدنمبر2اظہرمحمود ولد محمد شریف

مسل نمبر79303میں رانا کرامت علی خان نمبردار

ولدصوبیدار دلاورعلی خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر10/63 منشی والاضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی اراضی 8ر ایکڑ مالیتی-/4000000روپے(2) رہائشی پلاٹ 10 مرلہ مالیتی -/60000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/96000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رانا کرامت علی خان ۔گواہ شدنمبر1رانا عقیل احمد ساجد۔گواہ شدنمبر2 رانا اظہرمحمود

مسل نمبر 79304 میں لیفٹیننٹ کرنل (ر) نعیم احمد صدیقی

ولدمحمد سلیم صدیقی قوم قریشی صدیقی پیشہ پنشنرعمر66سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-1-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)10مرلہ رہائشی مکان (2) کار1عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12400+12600 روپے ماہوار بصورت پنشن + دیگر ذرائع مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ لیفٹیننٹ کرنل (ر) نعیم احمد صدیقی گواہ شدنمبر1محمد الدین وصیت نمبر 25613۔گواہ شدنمبر 2 وقاص نعیم احمد صدیقی وصیت نمبر35060

مسل نمبر79305میں تصوراحمد

ولدناصراحمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/5حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ تصوراحمد گواہ شد نمبر 1 ظاہراحمد ڈوگر ولد ناصراحمد ڈوگر۔گواہ شدنمبر 2 مستنصراحمد ڈوگر ولد ناصراحمد ڈوگر

مسل نمبر79306میں نعیمہ سلہری

زوجہ طاہرمحمود قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر60سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہرٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 24-1-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال (2) فائل پلاٹ 2عدد 10،10 مرلہ مالیتی -/1000000روپے (3) طلائی زیور5 تولے مالیتی-/80000روپے(4) گریجوئٹی و پنشن کی رقم -/2000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/21000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نعیمہ سلہری ۔گواہ شد نمبر 1 انجم الثاقب ولد طاہرمحمود۔گواہ شدنمبر2منوراحمد عباسی ولد مظفرحسین عباسی

مسل نمبر79307میں شہلاگل

زوجہ کاشف محموداحمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خراس محلّہ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-07میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/40000 روپے (1) حق مہر-/500000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ شہلاگل ۔گواہ شدنمبر1محمد ریاض وصیت نمبر62631۔گواہ شد نمبر2محمد حفیظ وصیت نمبر31396

مسل نمبر79308میں الطاف احمد قریشی

ولدممتاز احمد قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر55سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-12-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) سامان دوکان مالیتی اندازاً-/20000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ الطاف احمد قریشی ۔گواہ شدنمبر1افتخاراحمد ولد منیراحمد۔ گواہ شدنمبر2زبیراحمد قریشی ولد الطاف احمد قریشی

مسل نمبر79309میں امتل امین

زوجہ الطاف احمد قریشی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر54سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 9-12-07میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ 7مرلہ اندازاًمالیتی-/110000 روپے (2) طلائی زیور5 تولے مالیتی-/80000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتل متین ۔گواہ شد نمبر 1افتخاراحمد ولد منیراحمد ۔گواہ شدنمبر 2الطاف احمد قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر79310میں زبیراحمد قریشی

ولدالطاف احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ٹیچنگ عمر23سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 الطاف احمد قریشی والد موصی

مسل نمبر 79311 میں کوثر پروین

بیوہ منظور احمد چیمہ (مرحوم) قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عاصم محمود ولد منظور احمد چیمہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طلحہ ایوب ولد ڈاکٹر محمد ایوب

مسل نمبر 79312 میں میاں مدثر احمد

ولد میاں وسیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی ولد ناصر احمد عباسی۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب منصور ولد ملک صلاح الدین

مسل نمبر 79313 میں آمنہ طیبہ

بنت ملک صلاح الدین قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 ملک قدوس الرحمٰن ولد ملک انیس الرحمٰن (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ملک صہیب الرحمٰن ولد ملک انیس الرحمٰن (مرحوم)

مسل نمبر 79314 میں عبدالرحیم خان

ولد عبدالجبار خان قوم پٹھان پیشہ پنشنر/وکالت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے (2) مکان واقع جوہر ٹاؤن لاہور جس کی زمین اور تعمیر پر کل لاگت -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت پنشن + وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحیم خان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محمد رشید طارق ولد محمد جمیل خاں

مسل نمبر 79315 میں محمودہ رحیم

زوجہ عبدالرحیم خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/2500000 روپے (2) طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/200000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ رحیم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 79316 میں امتہ الوحید بشریٰ

زوجہ ادریس احمد قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیزان فیکٹری بند روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/68000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الوحید بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 ارسلان مہدی ورک ولد ارشاد احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان مہدی ورک ولد ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 79317 میں امتہ القدوس رابعہ

بنت ادریس احمد قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس رابعہ۔ گواہ شد نمبر 1 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد نور ولد نور احمد

مسل نمبر 79318 میں امتہ الرؤف

بنت خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/51000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 شاداب اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 جمشید اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 79319 میں چوہدری محمد صادق

ولد چوہدری محمد سلیمان قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجپوت پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کوٹ نیناں ضلع نارووال مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) رہائشی مکان 4 مرلہ مالیتی اندازاً -/1600000 روپے کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد نعیم طاہر ولد چوہدری محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اختر ولد خوشی محمد

مسل نمبر 79320 میں شمیم بشارت

زوجہ ملک بشارت احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ مالیتی -/250000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف بٹ ولد امام دین۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشارت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 79321 میں زوہیب مصطفیٰ

ولد غلام مصطفیٰ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زوہیب مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 گلزیر مصطفیٰ ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 79322 میں طیبہ ارم آصف

زوجہ آصف شہزاد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ ارم صدف۔ گواہ شد نمبر 1 آصف شہزاد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عامر شہزاد ولد منیر احمد جاوید

مسل نمبر 79323 میں کاشف شہزاد جاوید

ولد منیر احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف شہزاد ولد منیر احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عامر شہزاد ولد منیر احمد جاوید

مسل نمبر 79324 میں شازیہ یاسمین کاشف

زوجہ کاشف شہزاد جاوید قوم سیٹھی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے 9 ماشے مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ یاسمین کاشف۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عامر شہزاد ولد منیر احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 79325 میں انیس محمود

ولد چوہدری مسعود احمد قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے

ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عمران حفیظ ولد خالد حفیظ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد والد موصی

مسل نمبر 79236 میں امتہ القدوس

زوجہ انیس محمود قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 29 تولے مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 انیس محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد چوہدری غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 79327 میں عبدالحکیم

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ...... عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 مرلے 7 کنالے واقع چک نمبر 32/N.P غربی مالیتی -/350000 روپے (2) مکان واقع چک نمبر 32/N.P غربی مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحکیم۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد عبدالحکیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد محمد حسین

مسل نمبر 79328 میں شگفتہ مرڑانی بلوچ

بنت رئیس خیر محمد مرڑانی قوم مرڑانی بلوچ پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ رئیس غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ مرڑانی بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالواحد مرڑانی بلوچ وصیت نمبر 46008۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب مرڑانی وصیت نمبر 62410

مسل نمبر 79329 میں عبدالحق مرڑانی بلوچ

ولد رئیس خیر محمد مرڑانی قوم مرڑانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غازی خان مرڑانی بلوچ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحق مرڑانی بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالواحد مرڑانی بلوچ وصیت نمبر 46008 گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب مرڑانی وصیت نمبر 62410

مسل نمبر 79330 میں عبداللطیف

ولد عبدالرحیم قوم آرائیں پیشہ دوکاندار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع کنری مالیتی -/60000 روپے (2) رکشہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت دوکاندار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد گھمن ولد چوہدری فضل احمد درویش

مسل نمبر 79331 میں طاہرہ بشریٰ

بنت منور احمد قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/8500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان چٹھہ ولد منور احمد

مسل نمبر 79332 میں شہناز بیگم

زوجہ محمد عباس قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد کمال معلم سلسلہ

☆......☆......☆......☆

نرسنگ انسٹرکٹر کی ضرورت

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ/فضل عمر ہسپتال کے نرسنگ سکول میں مرد یا خاتون نرسنگ انسٹرکٹر کی ضرورت ہے۔ ایسے حضرات/خواتین جو درج ذیل قابلیت کے حامل ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب کی تصدیق سے بنام ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ جلد روانہ کریں۔ درخواست دہندہ کیلئے ضروری ہے کہ وہ

پاکستان نرسنگ کونسل کے رجسٹرڈ ہوں۔

نرسنگ کا تجربہ رکھتی/رکھتے ہوں

بطور نرسنگ انسٹرکٹر/ٹیوٹر کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواست دہندہ اپنی درخواستیں 31 مارچ 2008ء تک ارسال کر دیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سپیشلسٹ ڈاکٹر کی فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں امراض ناک کان و گلا کے سپیشلسٹ ڈاکٹر کی فوری ضرورت ہے۔ کوالیفائیڈ ڈاکٹر/سپیشلسٹ صاحبان جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفیکیٹس کے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد ارسال کریں درخواستیں صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خلافت جوبلی کنونشن

(احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن)

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا دوسرا کنونشن جو خلافت جوبلی سے منسوب ہوگا۔ 6۔ اپریل 2008ء بروز اتوار آڈیٹوریم طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام احمدی میڈیکل وڈینٹل ڈاکٹرز و سٹوڈنٹ حضرات سے گزارش ہے کہ اپنے اپنے چیپٹر کے عہدیداروں سے فوری رابطہ کریں اور کنونشن میں بروقت شریک ہوں۔

(جنرل سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن)

تبدیلی نام

مکرم احمد خان صاحب ولد مکرم غلام محمد صاحب دارالفتوح ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام احمد خان گلشن سے تبدیل کر کے احمد خان رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

امریکہ کا مشہور شاعر

فراسٹ رابرٹ

امریکہ کا مشہور شاعر فراسٹ رابرٹ (Frost Robert) 26 مارچ 1874ء کو سان فرانسسکو میں پیدا ہوا۔ 1885ء کے بعد امریکہ کے علاقے نیو انگلینڈ میں مقیم رہا، مگر پہلے پہل وطن سے دور انگلستان میں اقامت کے وقت اس کا شاعرانہ جوہر نمایاں ہوا، جہاں اس کی ابتدائی کتابیں (A Boy's Will) (1913ء) اور (North of Boston) (1914ء) شائع ہوئیں۔ امریکہ واپس پہنچنے پر بہت بڑے شاعر کی حیثیت سے اس کا مرتبہ مسلم ہوگیا۔ اس کی غنائی، ڈرامائی اور فلسفیانہ شاعری میں اس کی حسب ذیل مطبوعات کا نام لیا جا سکتا ہے۔

(1) West Running Brook (1928ء)

(2) A Further Range (1936ء)

(3) Steeple Bush (1947ء) اور

(4) In the Clearing (1962ء)

اس کی اور بھی متعدد قابل قدر کتابیں ہیں۔ اس کو چار مرتبہ یعنی 1923ء، 1930ء، 1936ء اور 1942ء میں پُلسر پرائیز (Pulitzer Prize) ملا جو امریکہ کا بہت بڑا ادبی انعام ہے۔ فراسٹ، ایمہرسٹ یونیورسٹی میں انگریزی کا پروفیسر بھی رہا (1916ء تا 1920ء، 1923ء تا 1925ء، 1926ء تا 1938ء) ہاورڈ یونیورسٹی میں انگریزی شاعری کا پروفیسر (1936ء سے)۔ وفات 1963ء۔

(بقیہ صفحہ 6)

دے دے تو صدر کو عہدہ سے برطرف کر دیا جاتا ہے۔ آج تک کسی صدر کو مواخذہ کے ذریعے برطرف نہیں کیا گیا۔

1868ء میں صدر انڈریو جانسن کے خلاف مواخذہ کی تحریک پیش ہوئی تھی لیکن وہ بھی ایک ووٹ کی کمی سے ناکام ہوگئی۔ 1974ء میں واٹر گیٹ سکینڈل میں ملوث ہونے کی بنا پر صدر رچرڈ نکسن کے خلاف مواخذہ کی تیاریاں ہو رہی تھیں لیکن انہوں نے 9/اگست 1974ء کو خود ہی استعفیٰ دے دیا۔ واضح رہے کہ واٹر گیٹ بلڈنگ (واشنگٹن ڈی سی) میں ڈیموکریٹ پارٹی کا ہیڈ آفس ہے جہاں 1972ء کے صدارتی انتخابات کے موقع پر ری پبلکن صدر نکسن نے اپنے اہلکاروں کے ذریعے ڈیموکریٹک پارٹی کی حکمت عملی سے باخبر ہونے کے لئے نقب زنی کروائی۔ انتخابات کے کچھ عرصہ بعد سکینڈل واشنگٹن پوسٹ میں شائع ہوا۔ شروع میں نکسن نے اس سے انکار کیا لیکن کانگریس کے ممبران کی طرف سے مواخذہ (Impeachment) کی دھمکی کے بعد انہوں نے قصر صدارت کو خیر باد کہہ دیا۔

(نوائے وقت 20 جنوری 2008ء)

تحریک وقف زندگی اور داخلہ جامعہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود اگست 1900ء میں فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ کے بندے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں ان کے ساتھ وہ رافت اور محبت کرتا ہے چنانچہ وہ خود فرماتا ہے ...... یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا' اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اسی کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں...... سچا......یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تا کہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 364)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں تحریک کرتا ہوں کہ سیاسی طور پر معزز سمجھی جانے والی اقوام کے لوگ اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو دین کیلئے وقف کریں...... کام کی وسعت کا تقاضا ہے کہ ہر سال ایک سو نہیں بلکہ (200) مربی رکھے جائیں۔ پس ایک تحریک تو میں یہ کرتا ہوں کہ دوست مدرسہ احمدیہ میں اپنے بچوں کو بھیجیں تا انہیں خدمت دین کیلئے تیار کیا جا سکے۔''

(الفضل 31 مارچ 1944ء)

پھر زندگی وقف کرنے والوں کو فرماتے ہیں۔

''خدا نے تمہارے لئے بڑی بڑی عزتیں رکھی ہیں تم خدا پر توکل کرو اور اس کے دین کی اشاعت کیلئے اپنے آپ کو وقف کرو۔ وہ دینے پر آتا ہے تو وہ کچھ دے دیتا ہے کہ انسان اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔''

(خطبہ جمعہ 16 ستمبر 1955ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 6 جنوری 2006ء میں فرماتے ہیں:۔

''اب زمانہ ہے کہ ہر گاؤں میں، ہر قصبہ میں اور ہر شہر میں اور وہاں کی ہر (بیت) میں ہمارا مربی اور معلم ہونا چاہئے اب اس کیلئے بہر حال جماعت کو مالی قربانیاں کرنی پڑیں گی۔ تبھی ہم مہیا کر سکتے ہیں۔ پھر جماعت کو، افراد کو اپنی قربانیاں کرنی پڑیں گی، اپنے بچوں کی قربانیاں کرنی پڑیں گی کہ ان کو اس کام کیلئے پیش کریں، وقف کریں۔...... آئندہ سالوں میں انشاء اللہ تعالیٰ واقفین نو بھی میدان عمل میں آ جائیں گے لیکن جوان کی تعداد ہے وہ بھی یہ ضرورت پوری نہیں کر سکتے۔ یہ کام وسیع طور پہ ہمیں کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آدمیوں کی ضرورت بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تقویٰ پر چلنے والے مربیان اور معلمین ہمیں مہیا فرماتا رہے۔''

(روزنامہ الفضل 28 مارچ 2006ء)

امراء اضلاع و صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مندرجہ بالا فرمودات' ارشادات اور ہدایات کی تعمیل میں براہ کرم اپنی جماعتوں سے زیادہ سے زیادہ خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص طلباء کو زندگی وقف کرنے اور جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی تحریک فرمائی جائے واقفین نو بچوں کو بھی خاص طور پر جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی تحریک فرمائی جائے اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی کو کامیابی سے نوازے۔ آمین

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کیلئے واقفین زندگی طلباء کا ٹیسٹ / انٹرویو میٹرک / ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا امیدواران کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے میٹرک پاس امیدوار کیلئے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 17 سال اور ایف اے / ایف ایس سی پاس امیدوار کیلئے عمر کی حد 19 سال ہے۔ داخلہ کیلئے طبی رپورٹ کا تسلی بخش ہونا ضروری ہے۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

خبریں

یوسف رضا گیلانی 264 ووٹ لے کر وزیر اعظم منتخب

پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کے مخدوم یوسف رضا گیلانی 264 ووٹ لے کر ملک کیلئے وزیر اعظم منتخب ہو گئے ہیں جبکہ چودھری پرویز الٰہی کو 42 ووٹ مل سکے۔ تمام اراکین اسمبلی نے انہیں مبارکباد پیش کی۔ یوسف رضا گیلانی کی کامیابی کا اعلان پارلیمنٹ ہاؤس میں قومی اسمبلی کے اجلاس میں سپیکر اسمبلی ڈاکٹر فہمیدہ مرزا نے کیا۔ یوسف رضا گیلانی نے پرویز الٰہی کے پاس ان کی سیٹ پر جا کر ان کے ساتھ ہاتھ ملایا۔

وزیر اعظم کا پہلا حکم' جسٹس افتخار سمیت تمام جج رہا

پیپلز پارٹی کے نو منتخب وزیر اعظم مخدوم یوسف رضا گیلانی نے معزول چیف جسٹس سمیت تمام ججز کی فوری رہائی کا حکم دے دیا جس کے بعد انتظامیہ نے ججز کالونی سے تمام رکاوٹیں ہٹا لیں اور معزول چیف جسٹس افتخار چودھری سمیت تمام ججوں کو رہا کر دیا

امین فہیم نے اے آر ڈی کی صدارت چھوڑ دی

پیپلز پارٹی کے رہنما مخدوم امین فہیم نے اے آر ڈی کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا ہے پارلیمنٹ ہاؤس آمد پر مخدوم امین فہیم نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں جمہوریت کو بحال کرنے کیلئے اے آر ڈی کا کردار پورا ہو گیا ہے' اے آر ڈی کا اصل مقصد ملک میں جمہوریت کی بحالی ہی تھا۔ انہوں نے کہا کہ اب میرا اس عہدے پر رہنا بے مقصد ہو گیا تھا تاہم اے آر ڈی کے مستقبل کا فیصلہ دیگر سیاسی جماعتیں کریں گی۔

ربوہ میں طلوع و غروب 26 مارچ

طلوع فجر	4:41
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:26

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:213966

ضرورت سٹاف
الصادق اکیڈمی بوائز سیکشن میں مرد اساتذہ جبکہ گرلز سیکشن میں خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔ درخواستیں ڈاکومنٹس کی فوٹو کاپی اور صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف میں جمع کروائیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6211637-6214434

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

کرایہ کیلئے فوری مکان
3 مکان ربوہ کے وسط میں نزد دفتر انصار اللہ اعجاز بک ڈپو کے پیچھے مکان نمبر 8/13 دارالصدر جنوبی ربوہ بالکل نئے مکان فلیٹ ٹائپ کرایہ کیلئے خالی ہیں تقریباً ہر قسم کی سہولت موجود ہے اچھا نقشہ مضبوط دو دو باتھ ہر مکان میں صحن بھی شامل ہے۔
علیحدہ علیحدہ میٹر بجلی پانی گیس آیئے پہلے دیکھئے
پیشگی سیکیورٹی کو مدنظر رکھیں
کرایہ کے بارہ میں تھوڑی سی کمی بیشی بھی کی جا سکتی ہے رابطہ کریں
خواہش مند حضرات مندرجہ ذیل فون نمبر اور ایڈریس پر رابطہ کریں۔
8/13 دارالصدر جنوبی فون نمبر: 03067678807
رابطہ: 03447490190
پہلی منزل 7500' دوسری منزل 6500

MB/FD-10/FR

WATEEN
TELECOM
WIMAX
Internet Telephony
Contact: Shahid Mahmood
0321-9400773 0300-8844337

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا پرسکون ماحول فل ائر کنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

فیوچر ریس اکیڈمی
K.G + Nursery + One + TWO
سکول وین کی ضرورت ہے رابطہ کریں۔
رابطہ: 6213194-0332-7057097

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp / basit@icpp.icci.org.pk